

## ایکٹ ۳۰ بابت ۲۰۲۱ء

خصوصی تفتیشی ٹیموں اور خصوصی عدالتوں کے ذریعے خواتین اور بچوں کے ساتھ زناۓ بالجبر  
اور جنسی استھصال کے جرائم کی فوری دادرسی کے لیے موثر طریقہ ہائے کار، فوری سماعت،  
شہادت اور اس سے منسلکہ یا اس کے ضمنی معاملات کو قیمتی بنانے کا ایکٹ؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

### ۱۔ مختصر عنوان، وسعت، اور آغاز نفاذ:- (۱) یا ایکٹ انسداد زناۓ بالجبر (تحقیقات و سماعت)

ایکٹ ۲۰۲۱ کے نام سے موسم ہوگا۔

(۲) یہ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ ایسی تاریخ پر نافذ عمل ہوگا جیسا کہ وفاقی حکومت مقرر کرے۔

### ۲۔ تعریفات:- (۱) اس ایکٹ میں، تا وقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سبق کے منافی نہ ہو،۔

(الف) ”انسداد زناۓ بالجبر کرائس سیل“ سے اس ایکٹ کی دفعہ ۲ کے تحت مقرر کردہ سیل مراد ہے؛

(ب) ”طفل“ سے کوئی مرد یا عورت مراد ہے، جو اٹھارہ سال کی عمر تک نہ پہنچے ہوں؛

(ج) ”مجموعہ“ سے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) مراد ہے؛

(د) ”حکومت“ سے وفاقی حکومت مراد ہے؛

(ه) ”آزاد معاون مشیر“ سے اس ایکٹ کی دفعہ ۱۱ کے تحت ایسا تقرر کردہ، فہرست میں درج کردہ  
تلیم شدہ شخص مراد ہے؛

(و) ”جدول“ سے اس ایکٹ میں منسلکہ جدول مراد ہے؛ اور

(ز) ”جدولی جرائم“ سے ایسے جرائم جیسا کہ جدول میں پیش کئے گئے ہوں جو ایک متاثرہ شخص

یاطفل کے خلاف اس ایکٹ میں بیان کئے گئے ہوں:

(ح) ”جنسی مجرم“ سے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۲۹۲ الف،

۲۹۲ ب، ۱۳۷ ج، ۱۳۷ الف، ۳۷۱ ب، ۳۷۵، ۳۷۵، ۱۳۷ الف، ۳۷۲، ۳۷۲ ب، ۳۷۲،

۳۷۲ الف، ۳۷۲ ب یا الیکٹرانک جرائم کے مدارک کا ایکٹ، ۲۰۱۶ء (ایکٹ نمبر ۳۰۱۶ء)

بابت ۲۰۱۶ء) کی دفعات ۲۱ اور ۲۲ کے تحت سزا ایاب کوئی بھی شخص مراد ہے اور شامل ہے:

(ط) ”خصوصی کمیٹی“ سے اس ایکٹ کی دفعہ ۱۵ کے تحت مقرر کردہ کمیٹی مراد ہے:

(ی) ”خصوصی عدالت“ سے اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ عدالت مراد ہے:

(ک) ”متاثرہ شخص“ سے عورت یاطفل مراد ہے جو جدولی جرائم کے تابع ہوں:

تشریح:- یہ واضح کیا گیا ہے کہ جہاں جدولی جرائم کا ارتکاب اشخاص کے خلاف کیا گیا ہو جو ”متاثرہ شخص“ یا ”طفل“ کے زمرے میں نہیں آتے ہوں جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت واضح کیا گیا ہے، تو جرائم کی سماعت موثرہ عمل اس ایکٹ کے فعال ہونے سے پیشتر، طریقہ کار، قواعد شہادت اور عدالتوں کے ذریعے سے کی جائے گی۔

(۲) اس ایکٹ میں استعمال کردہ تمام دیگر اصطلاحات اور عبارات لیکن اس ایکٹ میں واضح نہ کیں گئیں ہوں تو، ان کا وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ انہیں مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) یا مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)، یا فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۳ء (صدراتی فرمان نمبر ۱۹۸۳ء) میں تفویض کیا گیا ہے۔

۳۔ خصوصی عدالتوں وغیرہ کا قیام:- (۱) وفاقی حکومت متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے، پورے ملک میں اتنی خصوصی عدالتوں قائم کرے گی، جیسا کہ وہ جدولی جرائم کی سماعت کے لیے، ضروری سمجھے۔

(۲) وفاقی حکومت متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے، خصوصی عدالت کے نج کے طور پر کسی بھی شخص کا تقریر کرے گی، جو سیشن نج یا ایڈیشنل سیشن نج ہو یا رہ چکا ہو، یا ایڈ ووکیٹ عدالت عالیہ رہ چکا ہو جس کی مدت دس سال سے کم نہ ہو، اور تقریری کے وقت عمر ستر (۳۰) سال سے زائد نہ ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت خصوصی عدالتوں کے قیام میں اضافہ کرتے ہوئے یا اس کے علاقہ و فاقی حکومت متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے، پورے ملک میں، خصوصی عدالتوں کے طور پر سیشن جوں یا ایڈیشنل سیشن جوں کی اتنی عدالتوں کو مقرر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں جنس کی بنیاد پر تشدد کی عدالتیں یا عدالت براۓ کم سن اشخاص یا تحفظ اطفال کی عدالتیں پہلے ہی سے مقرر کی گئی ہوں تو وہ اس ایکٹ کے تحت خصوصی عدالتیں سمجھی جائیں گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ایک ہی اختیار سماعت میں ایک سے زیادہ خصوصی عدالتی متعین یا قائم کی گئی ہو تو متعلقہ سیشن کی عدالتیں مقدمے کو متعین کرے گی۔

(۴) خصوصی عدالت کا نج اپنی اختیارات اور اختیار سماعت کا حامل ہو گا جیسا کہ سیشن عدالت کو، مجموعہ قوانین کے تحت فراہم کیے گئے ہیں۔

(۵) خصوصی عدالت کا نج ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ وفاقی حکومت متعین کرے تین سال کی مدت کے لیے تقریباً جائے گا۔

(۶) خصوصی عدالت کے نج کو صرف اگر وہ غلط روی کا قصور وار پایا گیا ہو تو اس کی مدت کے اختتام سے قبل ہٹایا جائے گا۔

(۷) خصوصی عدالت کے نج کے خلاف تادبی کا رواہیاں انہی طریقہ کا رہیں اور انہی قانونی احکامات اور قواعد کے تحت کیس جائیں گی جیسا کہ ضلعی اور سیشن نج کے لیے مقرر ہو۔

(۸) متعلقہ عدالت عالیہ کا چیف جسٹس، خصوصی عدالت کے نج کا تبادلہ اس کی مدت کے دوران اسی صوبے کے اندر کسی بھی دوسری خصوصی عدالت میں کر سکے گا۔

(۹) جدولی جرائم کی سماعت عام طور پر خصوصی عدالت میں کی جائے گی جس علاقائی دائرہ اختیار کے اندر جرائم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

۳۔ انسداد اذناء بالجبر کرائس سیل:- (۱) وزارت قانون و انصاف کا سیکرٹری صوبے کے

چیف سیکرٹری یا دارالخلافہ اسلام آباد کے علاقے کا چیف کمشنز جیسی بھی صورت ہو کی مشاورت سے پورے ملک میں جدول دوم میں درج شدہ جرائم کی بابت ان سرکاری ہسپتاں میں بمع مناسب طبی سہولیات کے اتنے ہی انسداد اذناء بالجبر کرائس سیل قائم یا مقرر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۲) انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل کی سربراہی علاقے کا متعلقہ کمیشنر یا ڈپٹی کمیشنر کرے گا، جیسا کہ سیکرٹری وزارت قانون و انصاف صوبے کے چیف سیکرٹری یا دارالخلافہ اسلام آباد کے چیف کمیشنر جیسی بھی صورت ہو کی مشاورت سے مناسب سمجھے جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نامزد کردہ سرکاری ہسپتال کا طبی سپرینڈنٹ، کم از کم ایک آزاد معاف میسر، ایک پولیس افسر پر مشتمل ہوگا جیسا کہ سیکرٹری وزارت قانون و انصاف صوبے کے چیف سیکرٹری یا ICT کے چیف کمیشنر جیسی بھی صورت ہو کی مشاورت سے مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل کی کم از کم ایک رکن ترجیحاً عورت ہوگی۔

## ۵۔ انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل کا اختیار، فرائض اور کارہائے منصبی وغیرہ:-

(۱) انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل جدول دوم میں مذکورہ جرم کی، کسی بھی شخص سے زبانی یا تحریری درخواست پر یا اس کے اپنے ریکارڈ پر، کسی بھی ذریعے سے معلومات وصول کرے تو، بغیر کسی تاخیر کے حسب ذیل کو یقینی بنائے گا:-

(الف) بغیر کسی تاخیر کے طبی قانونی معاملہ کرنا؛

(ب) ایسی شہادت کو محفوظ کرنا، وصول کرنا اور اسے اکٹھا کرنا جیسا کہ فرین مصلحت ہو؛

(ج) فرانزک تجزیہ یا معاشرہ کرنا؛

(د) پولیس کی جانب سے ایف آئی آر (FIR) کی رجسٹریشن کرنا؛ اور

(ه) کوئی بھی دیگر فعل انجام دینا جیسا کہ ضروری ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مذکورہ افعال کسی بھی ترجیحی حکم کے بغیر کیے جائیں گے، تاہم، تمام مذکورہ افعال فوری طور پر کیے جانے کا تقاضا کیا جائے گا۔

(۳) پولیس اسٹیشن کا افسرانچارج جدول دوم میں مذکورہ جرم کے ارتکاب کی نسبت کوئی بھی معلومات وصول کرتا ہے تو جتنی جلد ہو، وہ بغیر کسی تاخیر کے، انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل کو ایسی معلومات پہنچائے گا۔

(۴) سیکرٹری وزارت قانون و انصاف صوبے کے چیف سیکرٹری یا ICT کے چیف کمیشنر جیسی بھی صورت ہو کی مشاورت سے وقتاً فوقتاً، انسداد زنا بے الجبر کر اس سیل کو ان کے اختیارات، فرائض اور کارہائے منصبی کی موثر طور پر بجا آوری کے لیے راہنمایا صول جاری کر سکے گا۔

## ۶۔ قانونی امداد:-

(۱) قانونی معاونت و انصاف اتحاری ایکٹ، ۲۰۲۰ء (ایکٹ نمبر ۱۶ ابابت ۲۰۲۰ء) کے تحت قائم کردہ قانونی معاونت و انصاف اتحاری جدولی جرائم کے متاثرین کو قانونی امداد فراہم کرے گی۔

مزید برآں اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قانونی امداد کے لیے بھی استعمال کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قانونی امداد کے علاوہ، خصوصی کمیٹی وزارت انسانی حقوق کی مشاورت سے،

قانونی، مالیاتی یادگیر معاونت آیا کہ بلا معاوضہ ہو یا معاوضہ کی بنیاد پر ہو، کی فرائی کے لیے، ہر صلح میں یا، اگر ضروری ہو کسی تحصیل میں رضا کاروں اور وکلاء کی فہرست منظور کرے گی، جس کے لیے فنڈ کو اس ایکٹ کے تحت اور قانونی معاونت و انصاف اتحاری ایکٹ، ۲۰۲۰ء (ایکٹ نمبر ۱۶ ابابت ۲۰۲۰ء) کے تحت استعمال کیا جائے گا۔

## ۷۔ پراسکیوٹر جزل اور خصوصی پراسکیوٹر جزل:-

(۱) وزارت قانون و انصاف پراسکیوٹر جزل اور خصوصی پراسکیوٹر ز کو وزارت قانون و انصاف کی جانب سے مشتہر کردہ قواعد کی رو سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق نامزد یا تقریر کر سکے گا۔

(۲) پراسکیوٹر جزل اور خصوصی پراسکیوٹر ز جدولی جرائم کے مقدمے کی پیروی کریں گے۔

## ۸۔ متاثرہ شخص اور گواہ کا تحفظ:-

(۱) موجودہ قوانین کے علاوہ متاثرہ شخص اور گواہ کا تحفظی نظام قائم کیا جائے گا جیسا کہ وزارت قانون و انصاف قواعد کے ذریعے سے مقرر کرے اور اس ایکٹ کے اغراض کی انجام دہی کے نقطہ نظر سے اور مذکورہ بالاعمومیت کے بغیر، اس میں حسب ذیل شامل ہوں گے:-

(اول) گواہان اور متاثرین کے لیے خصوصی حفاظتی انتظامات؛

(دوم) شناخت کو چھپانا؛

(سوم) ویڈیو کانفرننس، آڈیو، ویڈیو لنس کے ذریعے سے اور جدید آلات کے استعمال

سے بیانات کی فاصلے سے ریکارڈنگ کرنا؛

(چہارم) متاثرین اور گواہان کو دوسرا جگہ منتقل کرنا؛

(پنجم) معقول مالیاتی امداد فراہم کرنا؛

(ششم) محفوظ متاثرین اور گواہان کے قانونی ورثاء کو معاوضہ دینا؛

(ہفتم) جائے پناہ گاہیں، دارالامان وغیرہ؛

(ہشتم) ایسے دیگر اقدامات جیسا کہ ضروری اور ضمی ہوں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ قواعد اس وقت تک صراحت کئے گئے ہیں، صوبائی یا ICT اتحاظ گواہ قوانین جیسی بھی صورت ہو متاثرہ شخص اور گواہ دونوں پر اس ایکٹ کے تحت مناسب تبدیلوں کے ساتھ قبل اطلاق ہوں گے۔

**۹۔ جدولی جرائم کی نسبت تحقیقات:-** (۱) اس ایکٹ کے تحت تحقیقات کے اغراض کے لیے خصوصی جنسی جرائم کی تحقیقاتی یونیٹ (SSOIUs) صوبائی حکومتوں کی جانب سے ہر ایک ضلع میں اور دارالخلافہ اسلام آباد کے علاقے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے قائم کی جائے گی۔

(۲) SSOIU ایسے پولیس افسران پر مشتمل ہوگی جنہوں نے جنسی جرائم کی تحقیقات کی بابت تربیت حاصل کی ہو اور یونٹ کا ایک رکن ترجیحاً خاتون پولیس افسر ہوگی۔

(۳) اس ایکٹ کے تحت درج شدہ جرائم کی بابت تحقیقات حسب ذیل طریقے سے عمل میں لائی جائیں گی۔

(اول) جدول اول میں درج شدہ جرائم کے لیے SSOIU کے ذریعے، اور

(دوم) جدول دوم میں درج شدہ جرائم کے لیے SSOIU کے ذریعے ایک پولیس افسر کے زیر نگرانی جو بی پی ایس۔ 17 کے عہدے سے کم کانہ ہو۔

(۳) جدول دوم کے تحت جرم جس کی بابت شفاقتی میں عدم اطمیان ظاہر ہونے کی صورت میں جو معقول وجوہات پر ہوں تو تحقیقات پولیس کے ضلعی تحقیقاتی سربراہ کو منتقل کی جائیں گی۔

(۴) SSOIU کے آفسران عام طور پر اس علاقے سے ہونگے جس میں جرم و قوع پذیر ہوا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ استثنائی حالات میں اور جہاں شفاف درست اور تکنیکی تحقیقات کا حکم جاری ہوا ہو SSOIU میں وقوع کے علاقے کے علاوہ علاقوں سے افسران تعین کیے جائیں گے۔

(۵) تحقیقات کی تکمیل پر SSOIU پر اسکیوڑ جزل یا خصوصی پر اسکیوڑ جزل کے ذریعے مجموعہ قوانین کی دفعہ ۳۷۱ کے تحت خصوصی عدالت کے رو بروحتی رپورٹ پیش کرے گی۔

**۱۰۔ مسلکہ جرائم جو جدول میں نہ ہوں :-** تحقیقاتی افسر یا بے آئی ٹی (T.I) جیسی بھی صورت ہو، دفعہ ۹ کے تحت، جرائم کی سماحت بھی کر سکے گی، جو جدولی جرائم کے سلسلے میں ارتکاب کردہ جدوں کی فہرست میں نہ ہوں، جیسا کہ اگر وہ جرائم جدولی جرائم تھے۔

**۱۱۔ آزاد معاون مشیران :-** (۱) اگر انسداد زنا بالجبر کرائس سیل کی جانب سے اس طرح تعین کیا گیا ہو تو، آزاد معاون مشیر عدالتی کارروائیوں کے دوران متأثرہ شخص کے ساتھ ہو گا تاکہ جبراً کسی بھی نوعیت کی بدسلوکی، یا متأثرہ شخص کو کسی بھی تکلیف میں بٹلا کرنے یا بٹلا کرنا قرین قیاس ہو کے خطرے کو کم کیا جاسکے۔  
 (۲) خصوصی کمیٹی، وزارت انسانی حقوق کی مشاورت سے، ضلع یا تحصیل کی سطح پر آزاد معاون مشیران کی فہرست تیار کرے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کی اغراض کے لیے، خصوصی کمیٹی وزارت انسانی حقوق کی مشاورت سے، سول سو سائٹی یا غیر سرکاری تنظیم کو فہرست میں شامل کرے گی جو ارکین یا نامزد اشخاص آزاد معاون مشیران کے طور پر کام کر سکیں گے۔  
 (۴) آزاد معاون مشیر جدولی جرائم کے متأثرین کے ساتھ معاملہ طے کرنے والی مہارتوں کا حامل شخص ہو گا، جو ماہر نفیات، یاداکڑ، یا وکیل، یا قانونی مددگار، یا لیڈی ہیلتھ ورکر، یا سماجی کارکن، یا کوئی شخص جو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت فہرست میں شامل کردہ سول سو سائٹی یا غیر سرکاری تنظیم کارکن یا نامزد شخص ہو، ہو سکتا ہے۔

**۱۲۔ بند کمرے میں سماحت :-** (۱) جدولی جرائم کی سماحت بند کمرے میں کی جائے گی:  
 مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، اگر یہ مناسب خیال کرے تو، اپنے طور پر یا خواہ فریقین کی جانب سے دی گئی درخواست پر، کسی بھی مخصوص شخص کو عدالتی کارروائی میں رسائی حاصل کرنے کی بابت، یا عدالت میں موجود رہنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) فی الوقت نافذ اعمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں کوئی بھی کارروائیاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیں جا رہی ہوں، تو عدالت متأثرین اور گواہاں کے تحفظ کے لیے، مناسب اقدامات اختیار کر سکتی ہے اس میں ویڈو یونک کے ذریعے سماحت کا انعقاد یا اسکرین کا استعمال شامل ہے۔  
 (۳) جہاں کوئی بھی کارروائیاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیں گئیں ہوں تو وہ کسی بھی شخص کے لیے کسی بھی ایسی کارروائیاں کی نسبت کسی بھی معاملے یا معلومات کو شائع کرنے یا نشر کرنے کی بابت، مساوی عدالت کی اجازت سے، جائز نہ ہوں گی۔

**۱۳۔ شہادت اور راہنماء صول:** (۱) جدولی جرائم کی نسبت متاثرہ شخص کا طبی قانونی معائنہ کرنے کی اغراض کے لیے، کنوارہ پن کا دوگشتی ٹیسٹ کرنے کی سختی سے ممانعت ہوگی اور کوئی آزمائش تشخیص اس کے ساتھ مسلک نہیں ہوں گی۔

(۲) کسی بھی جدولی جرم کی نسبت، کوئی بھی شہادت یہ ظاہر کرتی ہو کہ متاثرہ شخص عام طور پر غیر اخلاقی کردار رکھتا ہے تو، ناقابل قبول ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ منصفانہ سماحت کی بابت ملزم شخص کے حق کو مضر نہیں پہنچائی جائے گی۔

(۳) عدالت میں متاثرین، ملزم اور گواہان کے بیانات اور شہادت ریکارڈ شدہ ویڈیو، تحریر میں، محفوظ شدہ اور تحویل شدہ ہوں گی۔

**۱۴۔ مجموعہ کی دفعہ ۱۶۲ کے تحت بیان:** (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی بھی امر کے باوجود وہ جتنی جلد قابل عمل ہو، متاثرہ شخص کا بیان صرف ایک مرتبہ مجموعہ کی دفعہ ۱۶۲ کے تحت ریکارڈ کیا جائے گا۔

**تشریح:** اس ذیلی دفعہ کے تحت بیان ریکارڈ شدہ ویڈیو، تحریر میں محفوظ شدہ اور تحویل شدہ ہوگا۔

(۲) متاثرہ شخص سے جرح کرنے کا موقع ملزم کے وکیل کو دیا جائے گا اور ملزم خونہیں کرے گا، یا عدالت اپنے طور پر متاثرہ شخص کے سامنے سوالات رکھ سکے گی یا ملزم کی جانب سے وضع کردہ کوئی بھی سوالات عدالت کے پر یہ ایڈنگ افسر کو دیے جاسکتے ہیں جو مذکورہ سوالات کو، جیسا کہ اس کی جانب سے مناسب معلوم ہوں، تو متاثرہ شخص کے سامنے رکھے گا۔

**۱۵۔ خصوصی کمیٹی:** (۱) وزارت قانون و انصاف ایسے اراکین پر مشتمل خصوصی کمیٹی کا تقرر

کرے گی اور ایسے اراکین جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں بلا معاوضہ یا اعزازی بنیاد پر ہوں گے۔

(۲) صوبائی حکومتوں اور ICT کے چیف سیکرٹریز اور فناں سیکرٹریز اس ایکٹ کے تحت فرائض کی کارکردگی کے لیے معقول نتائج کے لیے خصوصی کمیٹی کی معاونت کریں گے۔ خصوصی کمیٹی معيارات، بنیادی کارکردگی کے اہداف تیار کریں گی اور کارکردگی کے اقدامات کا انعقاد کریں گی۔

(۳) خصوصی کمیٹی تمام اقدامات اٹھائے گی، اس میں اس آرڈیننس کی موثر بجا آوری کی اغراض کے لیے، کسی بھی وفاقی یا صوبائی وزارت، ڈویژن، آفس، اچینسی یا اتحاری تک دسترس شامل ہے۔

(۲) خصوصی کمیٹی وفاقی یا صوبائی وزارت، ڈویژن، مکملے، اتحارٹی یا آفس سے، یا قانونی یا طبی پیشے، مقتضی صاحبان، ریڈار ڈنچ صاحبان، حاضر یا ریڈار ڈپلک ملازم میں، سول سوسائٹی یا غیر سرکاری تنظیموں، جیسا کہ وزارت قانون و انصاف مناسب سمجھے کے اراکین سے اشخاص پر مشتمل ہوگی۔

(۵) اس ایکٹ کی موثر بجا آوری اور درست کام کرنے کی اغراض کے لیے، خصوصی کمیٹی، وقتاً فوقاً، وفاقی یا صوبائی وزارتوں، ڈویژنوں، آفس، ایجنسیوں یا اتحارٹیوں کے افران سے معلومات حاصل کر سکے گی یا ان کے کاموں کی کارکردگی طلب کر سکے گی۔

(۶) اگر کوئی شخص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جاری کردہ ہدایات کی تعمیل کرنے سے انکار کرے یا قاصر ہے تو مخصوص کمیٹی شخص کے خلاف جو ہدایات نظر انداز کرتا ہے، تادبی کارروائی کے لیے معاملہ باضابطہ اتحارٹی کے حوالے کر سکے گی۔

۱۶۔ سماعت مقدمہ:- (۱) عدالت، اس ایکٹ کے تحت مقدمہ کی اختیار سماعت کرتے ہوئے، ترجیحاً (۲) مہینوں کے اندر، مقدمے کا فیصلہ بے عجلت کرے گی۔

(۲) خصوصی عدالت مقدمے کی سماعت کے دوران (۲) سے زائد انوار منظور نہیں کرے گی، جس میں سے (۱) التواء، التواء کے آرزومند شخص کی جانب سے خرچہ کی ادائیگی پر کرے گی۔ جہاں کہیں وکیل صفائی دو گاتا رہا تو کے بعد پیش نہیں ہوتا تو عدالت مخصوص کمیٹی کی جانب سے قائم کردہ وکلاء کی فہرست سے ملزم کے دفاع کے لیے فوجداری امور میں کم از کم (۷) سالہ تجربہ کے حامل دوسرے وکیل صفائی کا تقرر کر سکے گی۔

(۳) اگر، سماعت مقدمہ کے دوران، عدالت کی رائے ہو کہ جرائم جن کے مرتكب ہونے کا ملزم پر ازالہ ہے جو کہ جدولی جرم نہیں ہے تو عدالت ایسی رائے قلمبند کرے گی اور صرف ایسے جرائم کے لیے، اگر کوئی ہوں ملزم کی سماعت کرے گی، جیسا کہ یہ جدولی جرائم ہوں۔

(۴) خصوصی عدالت جرائم کی بھی سماعت کر سکے گی جو جدول میں شامل نہ ہوں، جو جدولی جرائم کی مطابقت میں کیے گئے ہوں، جیسا کہ وہ جرائم جدولی جرائم ہوں۔

وضاحت:- وضاحت کی جاتی ہے کہ ذیلی دفعہ (۲) بھی قابل اطلاق ہوگی جہاں انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۷۱۹۹ء (ایکٹ ۷۲ بابت ۷۱۹۹ء) کے احکامات، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی ضمن میں عمل میں لائے جاتے ہوں یا قبل عمل ہوں۔

**۱۷۔ متاثرہ کو معاوضہ:-** (۱) سماحت مقدمہ کے نتیجے پر، عدالت سزا یا بکو جرمانے یا کسی بھی رقم کا حصہ متاثرہ کو بطور معاوضہ ادا کرنے کا حکم دے سکے گی، اگر کوئی ہو۔

**۱۸۔ اپیل:-** (۱) خصوصی عدالت کے حتمی فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص عدالت عالیہ میں اپیل دائر کر سکتا ہے جس کی علاقہ حدود میں زیر اعتراض فیصلہ کرنے والی مخصوص عدالت واقع ہو۔

(۲) خصوصی عدالت کے فیصلے کی کاپیاں ملزم اور پراسکیوشن کو بغیر خرچے کے اس دن فراہم کی جائیں گی جب فیصلہ سنایا جاتا ہے، جس کے بعد سماحت مقدمے کاریکارڈ فیصلے کے تین (۳) ایام کے اندر متعلقہ عدالت عالیہ کو بھیجا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپیل، خصوصی عدالت کی جانب سے حتمی فیصلے کے تین (۳۰) ایام کے اندر دائر کی جاسکے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کردہ اپیل کا عدالت عالیہ کے ڈویژن ٹینچ کی جانب سے، اس کے دائر کرنے کے ترجیحاً چھ (۶) مہینے کے اندر جتنی جلدی قابل عمل ہو فیصلہ کیا جائے گا۔

(۵) اپیل کی سماحت کرتے ہوئے، عدالت عالیہ دولگاتار سے زائد التواعہ عطا نہیں کرے گی۔

(۶) زیرالتواب اپیل میں عدالت عالیہ، ابتدائی عدالت کی جانب سے سزا یا بخشنوس کو رہنمائی کرے گی۔

**۱۹۔ قواعد:-** (۱) وزارت قانون و انصاف، اس ایکٹ کی اغراض کو عمل میں لانے کی اغراض کے لیے، خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر قواعد وضع کر سکے گے۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، ایسے قواعد درج ذیل رہنمائی فراہم کر سکیں گے۔

(اول) متاثرین کے طبی۔ قانونی معاملے کی اغراض کے لیے؛

(دوم) جدول جرام کی تفہیش اور قانونی کارروائی کی ضمن میں، جس میں شہادتوں کو حاصل کرنا اور جمع کرنا شامل ہے؛

(سوم) متاثرہ، جرم لکنندہ، مشکوک اور معاشرے کے رکن کی بحالت کی ضمن میں؛

(چہارم) جنس اور بچوں کی احساس کاری اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی ٹریننگ کی ضمن میں جس میں حج صاحبان، پولیس افسران، سرکاری وکلاء، طبی۔ قانونی افسران

اور عملہ اور دیگر ڈیوٹی افسران یا عملہ شامل ہیں، فائز ہونے پر اور مابعد دونوں صورتوں میں؛ اور

(پنجم) خصوصی عدالتی سماحت کے کمرے، یا متأثرین کے لیے خصوصی کمرے یا سہولتیں خصوصی طور پر عدالتی سماحت کروں کے نزدیک بچوں کے لیے موصلی ماحول فراہم کرنے کے لیے۔

(۳) خصوصی کمیٹی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنی سفارشات مرتب کرنے لیے وفاقی یا صوبائی حکومت میں کسی بھی وزارت، ڈویژن، دفتر، محکمہ، ایجنسی یا اتحاری سے مشاورت کر سکے گی اور جدید تکنیکیں اور آلات بروئے کار لائے گی، جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

**۲۰۔ فنڈ:** (۱) وزیر اعظم اس ایکٹ کی اغراض کو عمل میں لانے کے لئے فنڈ کا قیام عمل میں لائے گا۔

(۲) فنڈ کی اغراض میں درج ذیل کسی بھی اخراجات کو پورا کرنا شامل ہوگا۔

(الف) خصوصی عدالتوں کا قیام؛ یا

(ب) اس ایکٹ میں مندرجہ کسی دیگر اختیارفرض یا کامنصبی کی تعییل کی ضمن میں؛ یا

(ج) اس ایکٹ کی اغراض کے لیے کسی بھی امر کی ضمن میں جو ضمن یا متفرق ہے۔

(۳) فنڈ درج ذیل ذرائع پر مشتمل ہوگا:-

(الف) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے عطیات؛

(ب) مقامی، قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں کی جانب سے عطیہ اور امداد؛

(ج) قانونی ہیئتؤں، کارپوریشنز، نجی تنظیموں اور افراد کی جانب سے چندہ دینا؛ اور

(د) فنڈ کی جانب سے حاصل کردہ یا پہ پر حاصل کردہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی طرف سے آمدن اور کمائیوں پر۔

(۴) فنڈ میں ڈالی گئی رقم مالی سال کے آخر پر سوخت شدہ نہ ہوگی اور کسی بھی وقت استعمال کرنے کے لیے دستیاب ہوگی۔

**۲۱۔ پولیس کی جانب سے اتنا عی کارروائی:-** اگر کوئی پولیس افسر جدولی جرم کے مرتکب ہونے یا مرتکب ہونے کی دھمکی کے ضمن میں معلومات وصول کرتا ہے تو وہ فوری طور پر دست اندازی کرے گا، عمل اور ایسی کارروائی کرے گا جیسا کہ مناسب ہوشامل ہو گا اور ضابطے کے تحت اختیارات کے استعمال کرنے میں خاص طور پر دفعہ ۱۴۹ اور ۱۵۰ کے سلسلے میں ایسے جرائم کے ارتکاب کے اتنا عی میں محدود ہو گا، باوصاف اس کے کہ جس جرم کی اطلاع دی گئی ہے وہ ایسے علاقے میں مرتکب ہوا ہے جو ایسے پولیس افسر کی علاقہ حدود کے اندر نہیں آتا۔

**۲۲۔ جھوٹی تفیش یا شکایت:-** (۱) جو کوئی بھی بطور سرکاری ملازم جسے جدولی جرائم کی تفیش تفویض کی گئی ہو باضابطہ طور پر یا غفلت سے تفیش کرنے سے ناکام ہو جائے یا جھوٹی تفیش کرنے کا موجب بنے یا کسی بھی قانونی عدالت میں کسی مقدمے کی باضابطہ پیروی کرنے سے قاصر ہوا و نقص فرائض پایا جائے تو قابل سزا جرم کا قصور وارثہ رہا جائے گا جس کی سزا تین سال تک قید تک ہو سکتی ہے اور جمانے کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی کسی سرکاری ملازم کو جدولی جرائم سے متعلقہ کوئی معلومات دیتا ہے جس کے بارے میں وہ جانتا ہے یا جھوٹی ہونے کا یقین رکھتا ہے، اسی طریقے سے موجب ہونے کی نیت رکھتا ہے، یا ایسا ہونے کے بارے میں جانتا ہے کہ وہ اسی طریقے سے موجب بنے گا، تو ایسا سرکاری ملازم:

(الف) ایسا عمل کرے گا یا کچھ نظر انداز کرے گا جب کہ ایسے سرکاری ملازم کو نہیں کرنا چاہیے یا نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اگرچہ امر واقعات جس کے متعلق ایسی معلومات دی گئی ہو جن کے بارے میں وہ جانتا ہو؛ یا

(ب) ایسے سرکاری ملازم کے قانونی اختیار کو کسی شخص کو ضرر یا ایذا پہنچانے کے لیے استعمال کرے گا؛

اسے قید کی سزادی جائے گی جس کی میعادتین (۳) سال اور جمانے کے ساتھ ہو سکے گی۔

**۲۳۔ مقدمات وغیرہ کی سماعت حدود اور منتقلی:-** (۱) جدولی جرائم خصوصی عدالت کی جانب سے خاص طور پر قبل سماعت ہوں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۳) کے تابع، اس ایکٹ کے نفاذ پر کسی بھی عدالت میں زیرالتواء جدولی جرائم کی سماعت

خصوصی عدالت کو منتقل ہونا تصور کی جائے گی جو اس ایکٹ کے تحت حدود سماعت رکھتی ہو اور ایسی عدالت مقدمے کی سماعت اسی مرحلہ سے کرے گی جو ایسی منتقلی کے عین ماقبل زیر التوانہ تھا اور اسے کسی بھی گواہ کو دوبارہ بلانے یا دوبارہ سماعت کے لیے نہیں روکا جائے گا جس نے شہادت دی ہو اور علی الترتیب پہلے سے قائم بند شہادت اور ضوابط پر کارروائی کر سکے گی اور تعییل کرو سکے گی۔

(۳) اس ایکٹ کے کسی بھی جدول میں ہر بار نئے جرم کا اندر ارج کیا جاتا ہے تو ایسے اندر ارج کی تاریخ سے ذیلی دفعہ (۲) کا اطلاق مناسب تبدیلوں کے ساتھ ہو گا۔

**۲۳۔ جنسی مجرموں کا رجسٹر:** (۱) خصوصی کمیٹی، قومی ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتحاری کو وقتاً فوتاً جنسی مجرموں کا رجسٹر تیار کرنے کے لیے مناسب ہدایات جاری کر سکے گی۔

**شرط:** ”جنسی مجرم“ سے مراد ایک شخص جو جرم کا مرتكب ہوا ہو۔

(۲) متنزکہ بالا کے باوصف، وزارت قانون و انصاف کمیٹی کی سفارشات پر، کسی شخص اپنے جنسی، اتحاری، یا مفاد عامہ اور حفاظت میں معاشرے کے حصے کو جنسی مجرموں کے رجسٹر کا ایسا ڈیٹا جاری کرنے کے لیے، قواعد وضع کر سکیں گے۔

(۳) خصوصی کمیٹی، قومی ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتحاری سے اس دفعہ کے تحت رجسٹر میں جنسی مجرموں کی مختلف درجہ بندیاں تیار کرنے کا تقاضا کر سکے گی۔

(۴) اس دفعہ کی اغراض کے لیے خصوصی کمیٹی نادرا، قومی پولیس بیور اور فارنسک سائنس لیبراٹریز کو رجسٹر میں جنسی مجرموں کی مختلف کلیکٹریز تیار کرنے کا تقاضا کر سکے گی۔

**۲۵۔ عوامی رپورٹ کرنے کا طریقہ کار:** وزارت قانون و انصاف خصوصی کمیٹی کی سفارشات پر مشکوک افراد یا مشکوک جو جرم کے مرتكب ہو چکے ہوں یا مرتكب ہونے کے قابل ہوں، کے متعلق عوام کی طرف سے معلومات وصول کرنے کے لیے رپورٹ کرنے کے طریقہ کار کے قیام کے لیے قواعد وضع کر سکیں گے۔

**۲۶۔ متأثرین وغیر کی شناخت کا عدم انکشاف:** (۱) کوئی بھی شخص، متأثرہ یا متأثرہ کے ولی جہاں متأثر نابالغ ہو یا متأثرہ کے خاندان، جیسی بھی صورت حال ہو، کی باضابطہ تحریری اجازت کے بغیر، جدولی جرم کی ضمن میں کسی متأثرہ یا متأثرہ کے خاندان کی شناخت کو افشاں یا اس کا انکشاف نہیں کرے گا۔

(۲) کوئی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرنے پر ٹھیک اسی طریقہ کا راوی ٹھیک اسی وسعت میں قابل سزا جرم کا قصور وار ہو گا جیسا کہ مجموعہ تحریرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (۱ ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰) کی دفعہ ۲۷۳ الف کے تحت فراہم کی گئی ہو۔

**۲۷۔ ایکٹ دیگر قوانین سے منسوخ نہ ہو گا:-** جدول۔ اول میں جرائم کی بابت، اس ایکٹ کے احکامات مزید برآں موثر ہوں گے اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تقلیل نہ ہوں گے۔

**۲۸۔ غالب اثر:-** جدول دوم میں مذکورہ جرائم کی نسبت، فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی بھی امر کے منافی ہونے کے باوصف، اس ایکٹ کے احکامات موثر ہوں گے۔

**۲۹۔ مجموعہ کا اطلاق:-** مجموعہ کے احکامات اس ایکٹ میں شامل کسی بھی امر کے منافی ہوئے بغیر، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لا گو ہوں گے۔

**۳۰۔ جدول میں ترمیم:-** وزارت قانون و انصاف بذریعہ اعلامیہ سرکاری جریدے میں، کسی جرم یا تفصیلات کو شامل کرنے یا نکالنے کی نسبت، اس ایکٹ کے تحت جدول میں ترمیم کر سکے گی۔

**۳۱۔ ازالہ مشکلات:-** جہاں کہیں اس ایکٹ کے کسی بھی احکامات کے موثر ہونے پر کوئی مشکل کھڑی ہو تو صدر سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ ایسا حکم صادر فرما سکیں گے جو اس ایکٹ کے احکامات کے منافی نہ ہوں جیسا کہ ازالہ مشکلات کی غرض کے لیے ضروری سمجھا جائے۔

## جدول۔ اول

- ۱۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۲۹۲، ۳۲ الف، ۲۹۲، ج، ۲۹۲، ب، ۳۲ الف، ۳۶۵، ۳۶۵، ۳۵۳ کے تحت جرائم۔
- ۲۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کے باب۔ پنجم اور پنجم۔ الف میں متذکرہ جرائم۔
- ۳۔ انسداد الیکٹرانک جرائم ایکٹ ۲۰۱۶ء (ایکٹ ۳۰ بابت ۲۰۱۶ء) کی دفعات ۲۱ اور ۲۲ کے تحت جرائم۔
- ۴۔ انسداد ہشت گردی ایکٹ ۷۶ء (ایکٹ ۷۶ بابت ۷۶ء) کے تحت جرائم جن کا اس جدول میں جرائم کے ساتھ ارتکاب کیا جاتا ہے۔

تشریح:- یہ واضح کیا جاتا ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کے زیر دفعات ۳۲ الف، ۳۶۵، ۳۶۵، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۶۹، ۳۶۸، ۳۹۸، ج اور ۱۵ کے جرائم اور متذکرہ بالا مددات نمبر ۲ اور ۷ میں متذکرہ جرائم صرف قبل دست اندازی اور قبل ساعت ہوں گے جیسا کہ اس جدول کے تحت جرائم آتے ہوں، اگر وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کے تحت دفعات ۲۹۲ الف، ۲۹۲، ج اور ۳۵۳ کے جرائم اور متذکرہ بالا مددات نمبر ۳ میں مذکورہ جرائم کے ساتھ منسلک ہیں۔

جدول - دوم

- ۱۔ مجموع تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۳۳۶، ۳۲ ب، ۳۳۶ الف، ۳۵۷، ۳۳۶ الف، ۳۶۵ ب، ۳۶۲، ۳۶۶ الف، ۳۶۶ ب، ۳۶۱ الف، ۳۶۱ ب، ۳۶۵، ۳۶۵ الف، ۳۶۲، ۳۶۲ ب، ۳۶۷، ۳۶۷ الف، ۳۶۷ ب، ۳۶۶ کے تحت جرائم۔

۲۔ مجموع تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) کے باب پنجم، پنجم۔ الف اور ۱۶ میں متذکرہ جرائم۔

۳۔ انسداد ہشت گردی ایکٹ ۷۹۹ء (ایکٹ ۷۲ بابت ۷۹۹ء) کے تحت جرائم جن کا اس جدول میں جرائم کے ساتھ ارتکاب کیا جاتا ہے۔

شرح:- یہ واضح کیا جاتا ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۲۰ء (ایکٹ ۳۵ بابت ۱۸۲۰ء) کی دفعات ۳۶۲، ۳۳۶۲، ۳۳۶۵ الف اور ۱۱۵ کے تحت جرائم اور متذکرہ بالامدادات نمبر ۲ اور ۳ میں متذکرہ جرائم صرف قابل دست اندازی اور قابل سماعت ہوں گے جیسا کہ اس جدول کے تحت جرائم آتے ہوں، اگر وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان دفعات ۱۳۳۶، ۱۳۵۲، ۱۳۵۶ ب، ۱۳۶۵ ب، ۱۳۶۶ ب، ۱۳۶۷ ب کی دفعات کے تحت جرائم کے ساتھ منسلک ہیں۔